

سوال

کیا حکم 440؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اندھے ہمارے لئے کرانا کا تین فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے۔ جو ہم بولنے اور سنتے ہیں۔ وہ سب کچھ لکھ لیتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ ان فرشتوں کے پیدا کرنے میں یا حکمت ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور اس سے ہماری کوئی ظاہری اور باطنی بات پوشیدہ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر:

ع:

طرح کے امور کی حکمت بھی ہمیں معلوم ہو جاتی ہے۔ اور کبھی معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ بہت ساری چیزیں ہیں جن کی حکمت ہمیں معلوم نہیں جیسا کہ اللہ نے روح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

غ ۸۰... سورۃ الاسراء

یہ روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہ دو کہ وہ میرے پروردگار کا امر ہے۔ اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔"

ج اگر کوئی شخص مثلاً یہ پوچھے کہ اونٹ کو اس طرح پیدا کرنے میں کیا حکمت ہے؟ اور گھوڑے کو اس طرح اور گدھے کو اس طرح اور آدمی کو اس طرح پیدا کرنے میں کیا حکمت ہے؟ یا اگر کوئی شخص کہے کہ ظہر عصر عشاء کی نمازوں کی چار رکعتوں کو فرض قرار دینے میں کیا حکمت ہے۔؟ انہیں آٹھ یا چار رکعت بر سوال کے ہمارے ساتھ کرانا کا تین مقرر کرنے میں کیا حکمت ہے؟ تو اس میں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام اشیاء کو ایک نظم کے ساتھ ترتیب دیا۔ اور اس نظم کو نہایت عمدگی اور خوبی کے ساتھ مضبوط و مستحکم کیا ہے حتیٰ کہ انسانوں کے اقوال اور افعال کے لکھنے کے لئے اس نے کرانا کا تین

عنا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن ہازم رحمہ اللہ](#)

جلد دوم